السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کوئی اسلامی (دینی) کام نہیں کرتے قرآن نہیں پڑھتے بلکہ قرآن مجید کی ایک آیت بھی نہیں جانتے۔ نماز پڑھتے ہیں نہ زکوٰۃ دیتے ہیں۔ دین اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتے رہتے ہیں۔ بلکہ ایک دن میں بیس بیس بار اللہ تعالیٰ کو بھی گالی دے ڈالتے ہیں۔ جب ایسے شخص سے بات کی جائے تو کہتا ہے ''میں مسلمان ہوں۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار کرتا ہوں۔'' سوال یہ ہے کہ ہم ایسے افراد کا ذبیح کیا ہوا کھا سکتے ہیں؟ جب کہ معاشرہ میں اسطرح کے بے شمار افراد پائے جاتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کی فرضیت کا انکار کرتے ہوئے نماز چھوڑنا بالاتفاق کفر ہے، اس پر امت کا اجماع ہے۔ لاپروائی اور سستی نماز چھوڑنے کے متعلق علماء کے دو قول ہیں۔ ان میں راجح یہی ہے کہ یہ کفر ہے۔ (۱)

اللہ تعالیٰ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا دین اسلام کو گالی دینا کفر اکبر ہے اور یہ حرکت کرنے والا مرتد ہوجاتا ہے۔ اسے توبہ کرنے کا حکم دیا جائے گا۔ اگر توبہ کر لے تو بہتر ورنہ حاکم کا فرض ہے کہ اسے سزائے موت (۲) دے۔ ارشاد نبوی ہے:

(مَن بَدَّلَ دِینَہُ فَاقْتُلُوہُ) (صحیح بخاری)

''جو شخص اپنا دین بدل ڈالے اسے قتل کردو''

یہ حدیث امام بخاری نے اپنی کتاب ''صحیح'' میں روایت کی ہے۔

مرتد کے ذبح کئے ہوئے جانور کا گوشت کھانا جائز نہیں۔ لیکن اگر وہ سچی توبہ کر لے تو توبہ کے بعد اس نے جو جانور ذبح کیا وہ حلال ہے۔ اسی طرح دوسرے کافر کا بھی یہی حکم ہے جو اہل کتاب میں سے نہیں۔ اگرچہ وہ زبان (۳) سے لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار بھی کرتا ہو۔ کیونکہ جو شخص اسلام سے خارج کردینے والے کسی عقیدہ یا عمل پر قائم ہے تو اس کے اقرار کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس امر پر علمائے اسلام کا اتفاق ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 19

محدث فتویٰ